NEWS RELEASE

آئی ٹی مسابقت کی عالمی فہرست میں پاکستان 62ویں نمبر پر۔ جائزہ

بھارت، بنگلہ دیش اور سری لنکا سمیت دیگر جنوبی ایشیائی ممالک پاکستان سے آگے ہیں

کراچی، ستمبر 22، 2008ء : آئی ٹی انڈسٹری مسابقتی فہرست برائے 2008ء کی عالمی رینکنگ میں پاکستان اپنی پچھلے سال کی 60ویں پوزیشن سے گر کر 62ویں پوزیشن پر آ گیا ہے، جبکہ اس کے برعکس دیگر پڑوسی اور جنوبی ایشیائی ممالک بہتر پوزیشن پر ہیں مثلاً بھارت 48ویں، سری لنکا 54ویں اور بنگلہ دیش 60ویں نمبر پر موجود ہے۔ اس تجزیے کا اجراء اکنامسٹ انٹیلیجنس یونٹ کے ایک جائزے میں کیا گیا ہے جسے بزنس سافٹ ویئر الائنس نے اسپانسر کیا تھا۔

66 ممالک میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) انڈسٹری کے لئے ماحول کے بارے میں حقائق جمع کرنے والا یہ جائزہ پچھلے سال سے شروع ہوا ہے۔ پچھلے سال کی 20 سرفہرست بہترین اقتصادیات کے ممالک کے اس سال بھی سرفہرست رہنے پر 09 ممالک ترقی کر کے اوپر آئے ہیں جبکہ 11 ممالک نے نیچے کی جانب سفر کیا ہے۔ سرفہرست 05 ممالک میں سے تین نئے ممالک آئے ہیں ان میں تائیوان، سویڈن اور ڈنمارک ہیں جبکہ ایشیا پیسیفک میں سرفہرست 05 ممالک میں تائیوان، آسٹریلیا، جنوبی کوریا، سنگاپور اور جاپان شامل ہیں۔

بی ایس اے کے ترجمان برائے ایسٹرن میڈیٹیرین اور پاکستان علی الحراکے نے کہا کہ ''اس سال کی فہرست یہ ظاہر کرتی ہے کہ کسی بھی ملک کی رینکنگ بڑی تیزی سے اوپر یا نیچے جا سکتی ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''لوکل گورنمنٹ اور آئی ٹی انڈسٹری کی روزگار فراہم کرنے اور بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کی اہلیت تحقیق سے اس بات سے مشروط ہے کہ وہ بنیادی چھ اصولوں پر کس طرح عمل پیرا ہیں۔ پاکستان کو R&D انوائرنمنٹ اور آئی ٹی انفرا اسٹرکچر میں اپنی صلاحیت کو بڑھانا ہوگا اگرچہ بزنس انوائرنمنٹ، آئی ٹی انڈسٹری ڈیولپمنٹ اور لیگل انوائرنمنٹ میں قابل قبول نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ لیکن اس ضمن میں ہمیں مزید آگے بڑھنا ہوگا۔

اس جائزے کے مطابق پاکستان کی کارکردگی بزنس انوائرنمنٹ میں 55.3 پوائنٹس کے ساتھ سب سے اچھی جانچی گئی جبکہ آئی ٹی انڈسٹری سپورٹ اور قانونی ماحول میں بھی پاکستان کی کارکردگی 41.0 پوائنٹس کے ساتھ بہتر پائی گئی۔ اس کے برعکس R&D کے حوالے سے 0.2 پوائنٹس کے ساتھ پاکستان نے سب کمزور کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

بی ایس اے کی جانب سے اسپانسر اور آئی ڈی سی کی جانب سے کئے جانے والے ایک سروے رپورٹ کے مطابق ''پاکستان کو آئی ٹی انڈسٹری کی مسابقت کی بہتری کے لئے R&D انوائرنمنٹ اور آئی ٹی کے انفرا اسٹرکچر میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ بزنس انوائرنمنٹ اور آئی ٹی انڈسٹری کی ڈیولپمنٹ اور لیگل انوائرنمنٹ کے لئے اچھے اسکورز حاصل کر لئے گئے ہیں، لیکن عالمی معیار حاصل کرنے کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔''

ڈائریکٹر گلوبل ٹیکنالوجی ریسرچ اور اکنامسٹ انٹیلیجنس یونٹ ڈینس میک کولے کے مطابق ''پالیسی سازوں اور بزنس لیڈرز کو آئی ٹی انڈسٹری کی مسابقت قائم رکھنے کے لئے پوری مطابقت دیکھنی ہوگی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''کچھ ممالک یہ امید کر سکتے ہیں کہ وہ مضبوط بزنس اور لیگل انوائرنمنٹ، بہترین صلاحیت، جدت کی مدد، اور پورے معاشرے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے بغیر آئی ٹی کا مضبوط پیداواری شعبہ قائم کر لیں گے۔''

NEWS RELEASE

مسابقت کے چھ رہنما اصول

اکنامسٹ انٹیلیجنس یونٹ کی رپورٹ کے مطابق آئی ٹی سیکٹر کی ترقی کے لئے چھ بنیادی اصول کام کرتے ہیں، ان میں صلاحیتوں کی فراوانی سے دستیابی، جدت پسند معاشرہ، عالمی معیار کا ٹیکنالوجی انفرااسٹرکچر، ایسے قانون کا نفاذ جو دانشوروں کے ورثے کی حفاظت کرے، جیسے کہ پیٹنٹس اور کاپی رائٹس، ایک مسابقتی معیشت، اور ساتھ ہی ایسی رہنما حکومت جو ٹیکنالوجی کے فروغ اور مارکیٹ کی کام کرنے والی قوتوں کے درمیان توازن رکھ سکے۔

وہ تمام ممالک جو ان چھ رہنما اصولوں کو بنیادی اہمیت دیتے ہیں عمومی طور پر آئی ٹی سیکٹر میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ انتہائی ترقی یافتہ اقوام کا اعلیٰ کارکردگی والا آئی ٹی سیکٹر ملک کی GDP میں براہ راست 5% سے زائد کا حصہ دار ہوتا ہے ایسی صورتحال میں معیشت کی بہتری کے لئے آرگنائزیشنز اور افراد کی بہتر اور اعلیٰ کارکردگی کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

اس جائزے کی دیگر تحقیق کے مطابق:

- **صلاحیتوں کے فروغ کے لئے سرمایہ کاری۔ آئی ٹی انڈسٹری کے لئے انتہائی ناگزیر:** صلاحیتوں والے افراد کی تلاش وہ مشکل ترین امر ہے جو آئی ٹی کا شعبہ جلد ہی آنے والے سالوں میں سامنا کرے گا۔
- **مسابقتی براڈ بینڈ مارکیٹ آئی ٹی کی مضبوطی اور فروغ میں مدد دے گی:** تیز رفتار، محفوظ، اور قابل بھروسہ انٹرنیٹ تک رسائی کے بغیر ٹیکنالوجی فرمز نہ صرف یہ کہ اپنے پارٹنرز اور تحقیقی کمیونٹی سے پر اثر رابطہ نہیں کرسکتیں بلکہ وہ اپنی مصنوعات آن لائن فروخت بھی نہیں کرسکتیں۔
- **قانونی ماحول جو دانشوروں کی ملکیت کے حقوق کی حفاظت (IPR) کرے، نیز سائبر کرائم کو تیز رفتاری سے روکنا انتہائی ضروری ہے:** امریکہ، آسٹریلیا اور مغربی یورپ کے ممالک ایڈریس آئی پی پروٹیکشن اور سائبر کرائم پر پر اثر نظام رکھتے ہیں مگر چین جیسے سخت ممالک میں بھی رفتہ رفتہ بہتری آرہی ہے۔
- **گلوبلائزیشن اور انٹرنیٹ کی R&D لبریشن:** ایکوسسٹمز، آن لائن یا دیگر سہولیات سمیت صلاحیت، ٹیکنالوجی، وینچر کیپیٹل اور اچھی یونیورسٹیز جدت، گلوبلائزیشن اور R&D کے فروغ کے لئے بہترین ہیں۔

مزید معلومات برائے "انڈیکس رزلٹ اور اس کا طریقہ کار" کے متعلق جاننے کے لئے دیکھئے "ٹیکنالوجی سیکٹر کس طرح ترقی کرتا ہے" اور "بنچ مارکنگ آئی ٹی انڈسٹری کمپیٹیٹیونس 2008ء" جو www.eiu.com یا www.bsa.org/globalindex پر مفت دستیاب ہیں۔

For further information please contact:

SALMAN SIDDIQUI,

Genuine Software Manager

Microsoft Corporation, Pakistan Liaison Office, Karachi - Pakistan

Ph: 021 5369102 / 0345 2383472

BSA BUSINESS SOFTWARE ALLIANCE

NEWS RELEASE

اکنامسٹ انٹیلیجنس یونٹ کے متعلق:

اکنامسٹ انٹیلیجنس یونٹ دراصل اکنامسٹ گروپ کا بزنس انفارمیشن کا حصہ ہے جو جریدہ اکنامسٹ شائع کرتا ہے، ہم اپنے عالمی طور پر پھیلے نیٹ ورک میں موجود 650 تجزیہ کاروں کے تجزیات پر مبنی نتائج کی مدد سے مسلسل 200 ممالک میں سیاسی، معاشی اور تجارتی صورتحال کی پیشنگوئیاں کرتے رہتے ہیں۔ عالمی طور پر کسی بھی ملک کی موجودہ صورتحال کا بہترین اندازہ رکھنے کی وجہ سے ہم تجارتی حکام کو بہترین تجارتی فیصلے کرنے میں مدد کرتے ہیں جو عالمی مارکیٹ کے چلن اور بزنس کی حکمت عملی کے لیے ضروری بروقت، بھروسہ مند اور غیر جانبدار ہوتے ہیں۔

بزنس سافٹ ویئر الائنس کے متعلق:

بزنس سافٹ ویئر الائنس (www.bsa.org) وہ جدید ترین آرگنائزیشن ہے جو محفوظ اور قانونی ڈیجیٹل دنیا کی ترویج کے لئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ بی ایس اے حکومت اور انٹرنیشنل مارکیٹ مین موجود اپنے ہارڈ ویئر پارٹنرز سمیت کمرشل سافٹ ویئر انڈسٹری کی دنیا کی آواز ہے۔ اس کے اراکین دنیا کی سب سے زیادہ تیزی سے ترقی کرنے والی انڈسٹری کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بی ایس اے ٹیکنالوجی کی جدت تعلیم اور پالیسی اقدامات کے تحت کرتی ہے جو جملہ حقوق، سائبر سیکورٹی، تجارت اور ای۔ کامرس کے تحفظ کے لئے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ بی ایس اے کے اراکین میں ایڈوب، الٹیئم، ایپل، اٹچمیٹ، آٹو ڈیسک، ایویڈ، بینٹلے سسٹمز، بیلیون، سیٹیفیکیل سافٹ ویئر، سی این سی، کورل، سائبر لنک، اینٹیو سافٹ ویئر، فاما ٹیک، لنک سروس، میٹریالائز سافٹ ویئر، مائیکروسافٹ، مائنڈ جیٹ، مونوٹائپ امیجنگ، اوایڈاو سافٹ ویئر، کوارک، کوئسٹ سافٹ ویئر، رنگلر انفوٹیک، اسکالاٹل سافٹ ویئر، سیمنس پی ایل ایم، سالڈ ورکس، اسٹاف لائن، سائمنٹیک، اور میتھ ورکس شامل ہیں۔